دروازے سے امریکہ بھجوانے کے لئے پوری کوششیں کررہا ہے۔ اس سلسلے میں ایوان صدر، وزرات داخلہ اور امریکہ میں متعین سفیر حسین حقانی دن رات اسی فکر میں گھل رہے ہیں کہ کسی نہ کسی فوری طور پر امریکی آقاؤں کو خوش کیا جائے۔ لیکن اگر یہ حرکت حکمرانوں نے کی اور عدالت میں زیر سماعت فیصلے سے قبل اس کو چھوڑ اگیا تو یقیناً پاکستانیوں کے ہاتھوں ایک ایسا خونی انقلاب ان کا استقبال کرنے کیلئے بڑا بیتاب ہے۔ جس میں نہ ان کا اقتدار باقی رہے گا اور نہ یہاں امریکی مفادات۔ کاش! اس موقع پر کوئی مردِ رشید امریکیوں کے سامنے سینہ سپر ہو کر دفاعی پوزیشن کی بجائے جارحانہ رویہ اپناتا اور عافیہ صدیقی کی پہلی رہائی کی شرط رکھتا۔ ع حمیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

---

## حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی کی رحلت

پاکستان کے نامور ادارے جامعہ اشرفیہ لاہور کے نائب مہتمم اور شیخ الحدیث اور معروف روحانی شخصیت حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی" طویل علالت کے بعد گزشتہ ماہ انتقال فرما گئے۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی بانی جامعہ اشرفیہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہ کے صاحبزادے تھے۔ اللہ نے بڑی خوبیوں اور بے مثال صلاحیتوں سے انہیں نوازا تھا۔ عمر بھر قال اللہ قال الرسول کے زمزموں میں گزاری۔ درس و تدریس، ذکر واذکار اور اصلاح خلق خدا ان کا اوڑھنا بچھونا رہا۔ طبیعت میں سادگی کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ دنیا اور اس کے جھمیلوں سے حقیقت میں انہیں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ جامعہ اور طلباء علماء کی صحبت وخدمت ان کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ کچھ عرصہ سے گردوں اور دیگر متعدد عوارض میں مبتلا تھے۔ لاہور کے معروف ڈاکٹرز ہسپتال میں زیر علاج رہے لیکن بالآخر ساری تدبیریں اجل کے سامنے کارگر ثابت نہ ہوئیں۔ ان کا جنازہ جامعہ اشرفیہ میں ادا کیا گیا ملک بھر کے علماء ومشائخ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کی ممتاز شخصیات اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ادارہ حضرت مولانا عبیداللہ صاحب مدظلہ، حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب مدظلہ اور خصوصاً مولانا مرحوم کے تینوں صاحبزادوں سے دلی تعزیت کرتا ہے اور ان کے رفع درجات کے لئے دارالعلوم میں خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

---

## جہاد افغانستان سے وابستہ عظیم مجاہد کرنل امام کی شہادت

عالمی استعمار روس کے خلاف لڑے گئے جہاد کے یوں تو کئی ابواب اور محاذ یادگار رہے ہیں گو کہ کئی ان میں مصنوعی طور پر پلانٹ بھی کیئے گئے لیکن کچھ افراد ایسے بھی ہیں جن کے عزم صمیم اور مجاہدانہ جذبے اور سرفروشانہ کردار اور زندگی کے کئی ادوار مسلسل افغان جہاد اور بعد میں تحریک طالبان سے ایسے وابستہ رہے کہ ان کی نظیر تاریخ میں خال خال نظر آتی ہے۔ جناب کرنل امام وہی شخصیت تھے جنہوں نے عملی طور پر افغانستان کے جہاد کے لئے بہت کچھ کیا۔ آپ ان تمام تحریکات